السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو عورتیں رمضان المبارک میں عمرہ ادا کرتی ہیں ان کے لیے افضل گھروں میں نماز پڑھنا ہے ہے یا مسجد حرام میں؟ خواہ یہ فرض نمازیں ہوں یا تراویح۔ (سائل کی مراد گھروں سے ان کی جائے قیام ہے)۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث اس پر شاہد ہیں کہ عورت کے لیے بہتر یہی ہے کہ وہ اپنے گھر ہی نماز پڑھے خواہ وہ مکہ المکرمہ میں ہو یا کسی اور جگہ۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

"لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ و بیوتھن خیر لھن"

(ترجمہ: اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مساجد سے نہ روکو اور ان کے گھر ان کے لیے بہترین ہیں۔ (1 1]

آپ کا یہ فرمان مدینہ منورہ میں رہتے ہوئے ہے جب کہ مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت (مسلم) ہے اور اس وجہ سے بھی کہ عورت کا گھر کے اندر نماز پڑھنا اس کے لیے زیادہ پردہ پوشی اور فتنے سے دوری کا سبب ہے۔ معلوم ہوا کہ عورت کا گھر کے اندر پڑھنا زیادہ بہتر اور اچھا ہے۔

---

[1] ابوداود: 567 الصلاۃ باب خروج النساء الی المساجد عن ابن عمر رضی اللہ عنہ۔ (14)

[فتاویٰ مکیہ]

صفحہ 25

محدث فتویٰ